السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میں کسی شخص سے ایک قطعہ اراضی کاشت کرنے کے لیے بلا معاوضہ حاصل کروں اور وہ مجھ سے رہن کے طور پر کچھ رقم کا مطالبہ کرے ،جسے وہ اس وقت واپس کردے گا جب میں اسے اس کی زمین واپس کروں گا تو کیا یہ جائز ہے یاد رہے کہ وہ اس دوران میں زمین کی پیداوار میں سے کوئی حصہ وصول نہیں کرے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ شرعا جائز ہے کہ وہ آپ کو کاشت کے لیے زمین دے دے اور پیداوار آپ حاصل کریں ،اس نے اس طرح آپ سے احسان کیا ہے ۔ راجح قول کے مطابق اس کے رہن کے طور پر رقم لینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ اس طرح اسے اعتماد حاصل ہوجائے گا کہ آپ اس کی زمین واپس کردیں گے تو آپ کے ذمہ دین (قرض) نہیں ہے ،لیکن آپ کے ہاتھ میں عین (یہ زمین) تو ہے لیکن اسے رہن کی ضرورت نہیں ہے ،بلکہ یہ کافی ہے کہ آپ دونوں آپس میں ایک

ستاویز لکھ لیں کہ اس نے یہ زمین آپ صرف ایک سال یا دو سال کے لیے بطور عطیہ دی ہے اور اگر وہ رہن کا بھی مطالب کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص544

محدث فتویٰ